اعلان

۱- ماہ نامہ ترجمان القرآن کے ناشر جناب حسین فاروق مودودی نے زبانی اور پھر تحریری طور پر یہ نوٹس دیا ہے کہ: 'ترجمان القرآن کو شائع نہ کیا جائے'۔

۲- اس طرح، اس عہد ساز پرچے کا وہ تاریخی سفر اپنا ایک سنگِ میل طے کر رہا ہے، جسے مئی ۱۹۳۳ء میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اعلائے کلمۃ الحق کے لیے شروع کیا تھا، اور جو ان کی ادارت میں ۴۶ برس تک شائع ہوتا رہا۔ مولانا محترم کی زندگی میں ۳۸ برس تک تحریک کے رفقائے کار نے پرچے کی ادارت واشاعت میں ان کی معاونت کی، جن میں ۱۹۵۳ء سے ۱۹۷۸ء تک یعنی ۲۵ برس صرف پروفیسر عبدالحمید صدیقیؒ نے یہ گراں قدر ذمہ داری ادا کی۔

۳- مولانا مودودیؒ کے انتقال (۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء) کے بعد تقریباً ۳۲ برس تک شہادتِ حق کا یہ فریضہ پہلے نعیم صدیقیؒ اور پھر خرم مرادؒ نے اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق انجام دیا۔ بعدازاں جنوری ۱۹۹۷ء سے پروفیسر خورشید احمد تحریکی، علمی، قومی مصروفیات اور خرابیِ صحت کے باوجود ترجمان کی اشاعت وترقی کے لیے کوشاں ہیں، جب کہ تحریک کے ہزاروں بزرگوں، خواتین اور جوانوں نے اس پرچے کی اشاعت کے سلسلے میں دامے، درمے، سخنے تعاون کیا اور اپنے مال، اوقاتِ کار اور محبتوں کو طرح طرح سے اس پر نچھاور کیا۔

۴- ناشر کے نوٹس کو قبول کرنا ایک تکلیف دہ امر ہے، مگر مؤسس ترجمان القرآن سید مودودی مرحوم ومغفور سے نسبت کے سبب ہم اس فیصلے کو بوجھل دل سے تسلیم کرتے ہیں۔

الابلاغ ٹرسٹ کی انتظامیہ اور مجلسِ ادارت، قارئین کے زرتعاون کی امین ہے اور آیندہ اس سفر کو جاری رکھنے کی پابند ہے۔ اب ماہ نامہ **عالمی ترجمان القرآن** کے نام سے اعلائے کلمۃ الحق کا یہ سفر جاری رہے گا۔

ہم دعاؤں اور تعاون بالخیر کے طالب ہیں۔

الابلاغ ٹرسٹ، لاہور